

**Paper: Urdu Listening Transcript****for Sample Paper Dec 2025****Total Marks 25****Listening**

مشق نمبر 1

سوال نمبر 1 تا 5

صبح بخیر!

یہ ایک اہم اعلان ہے جو آنے والے امتحانات کے بارے میں ہے۔ براہ کرم درج ذیل معلومات پر توجہ دیں، کیونکہ یہ آپ کی تیاری میں مددگار ثابت ہوگی۔

امتحان کا شیڈول اس ہفتے کے آخر تک اسکول کی ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا۔ امتحانات پیر، 25 مئی سے شروع ہوں گے اور جمعہ، 26 جون تک جاری رہیں گے۔ ہر امتحان صبح 9:00 بجے شروع ہوگا، لہذا براہ کرم کم از کم 30 منٹ پہلے پہنچیں تاکہ آپ کو آرام سے بیٹھنے کا وقت مل سکے۔

آپ کے امتحانات میں ریاضی، سائنس، انگریزی، اور اردو کے مضامین شامل ہوں گے۔ ہر مضمون کا دورانیہ دو گھنٹے ہوگا۔ تمام طلباء کو ہدایت دی جاتی ہے کہ موبائل فون، کتابیں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ براہ کرم ان اشیاء کو گھر میں چھوڑ کر آئیں۔ اگر آپ کو کسی ممنوعہ چیز کے ساتھ پایا گیا تو اس کا نتیجہ امتحان سے نااہلی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔

اس کے علاوہ، ہم آپ کو اس مصروف وقت کے دوران اپنی صحت کا خیال رکھنے کی ترغیب دیتے ہیں تاکہ آپ امتحانات میں بہترین کارکردگی دکھا سکیں۔ یقینی بنائیں کہ آپ کی طبیعت ٹھیک رہے۔ اگر آپ امتحان کے دن خود کو بیمار محسوس کرتے ہیں تو براہ کرم اپنے استاد کو جلد از جلد مطلع کریں۔

آپ کی توجہ کا شکریہ۔ ہم آپ کی تیاریوں میں کامیابی کی دعا کرتے ہیں۔ یاد رکھیں، محنت اور لگن کامیابی کی طرف لے جاتی ہے۔ آپ کے لیے نیک خواہشات!

مشق نمبر 2

دوکاندار: (مسکراتے ہوئے) السلام علیکم! آپ کیسے ہیں؟

گاہک: دو علیکم السلام! میں ٹھیک ہوں، شکریہ۔ میں کچھ خریداری کرنے آیا ہوں۔

دوکاندار: بہت اچھا! آپ کو چاہیئے؟

گاہک: میں کچھ پھل خریدنا چاہتا ہوں۔ خاص طور پر سیب اور کیلے۔

دوکاندار: جی بالکل! ہمارے پاس تازہ سیب اور کیلے موجود ہیں۔ آپ کو کتنے سیب اور کیلے چاہئیں؟

گاہک: مجھے دو کلو سیدب اور دو درجن جن کیلے چاہیے۔

دوکاندار: (پھلوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) یہ دیکھیں، یہ سیدب بہت تازہ ہیں۔ میں آپ کے لیے دو کلو سیدب اور دو درجن جن کیلے نکال دیتا ہوں۔

گاہک: ٹھیک ہے، یہ تو بہت اچھے لگ رہے ہیں۔ کیا آپ کے پاس کوئی اور پھل بھی ہیں؟

دوکاندار: جی ہاں، ہمارے پاس انگور، نارنگی، اور آم بھی ہیں۔ آپ کو کچھ اور چاہیے؟

گاہک: آم کی قیمت کیا ہے؟

دوکاندار: آم کی قیمت 250 روپے فی کلو ہے۔ یہ بھی بہت تازہ ہیں۔

گاہک: اچھا، مجھے ایک کلو آم بھی دے دیں۔

دوکاندار: (پھلوں کو پیک کرتے ہوئے) جی اچھا! تو یہ لیں آپ کے ایک کلو سیدب، دو درجن جن کیلے، اور ایک کلو آم ہیں۔ کیا آپ کو کچھ اور چاہیے؟

گاہک: نہیں، یہ کافی ہیں۔ آپ کی دکان میں اور کیا چیزیں ہیں؟

دوکاندار: ہم سبزیوں، دالوں، اور مختلف قسم کی اشیاء بھی مندرجہ کر رہے ہیں۔ اگر آپ کو کچھ اور چاہیے تو بتائیں۔

گاہک: میں سبزیوں کی قیمتیں بھی جاننا چاہتا ہوں۔ کیا آپ کے پاس ٹماٹر اور پیاز ہیں؟

دوکاندار: جی ہاں، ہمارے پاس ٹماٹر 80 روپے فی کلو اور پیاز 60 روپے فی کلو ہیں۔

گاہک: ٹھیک ہے، مجھے ایک کلو ٹماٹر اور ایک کلو پیاز بھی دے دیں۔

دوکاندار: (پیک کرتے ہوئے) تو آپ کے پاس دو کلو سیدب، دو درجن جن کیلے، ایک کلو آم، ایک کلو ٹماٹر، اور ایک کلو پیاز ہیں۔ کیا آپ کو کچھ اور

چاہیے؟

گاہک: نہیں، یہ سب کافی ہیں۔ آپ کا شکریہ!

دوکاندار: آپ کا بہت شکریہ! آپ کا کل بل 800 روپے بنتا ہے۔ کیا آپ نقد ادا کریں گے یا کارڈ سے؟

گاہک: میں نقد ادا کروں گا۔ (پیسوں کی ادائیگی کرتے ہوئے) یہ لیں۔

دوکاندار: (پیسوں کو لیتے ہوئے) شکریہ!

گاہک: شکریہ!

دوکاندار: خدا حافظ!

گاہک: خدا حافظ!

### مشق نمبر 3

جہاز کے متعلق سنی گئی رپورٹ سے متعلق سوال نمبر 11 تا 15 میں حوالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

السلام علیکم! آج ہم جہاز کی تاریخ اور ترقی کے بارے میں بات اہم معلومات سنیں گے۔ جہاز، جو ہوا میں اڑنے کے لیے بنائیں گئے ہیں، انسانی سفر اور تجارت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہیں۔ جہاز کی تاریخ کا آغاز 19 ویں صدی کے شروع میں ہوا۔ ابتدائی جہاز زیادہ تر ہوا کے غبارے کی طرح تھے، جو ہوا کے دباؤ کی مدد سے اڑتے تھے۔ لیکن 1903 میں، رائٹ برادران نے پہلا کامیاب ہوائی جہاز بنایا، جس نے انسانی پرواز کی تاریخ میں ایک نیا باب کھولا۔ وقت کے ساتھ، جہاز کی ٹیکنالوجی میں نمایاں ترقی ہوئی۔ آج کل، ہم مختلف قسم کے جہاز دیکھتے ہیں، جیسے کہ مسافر جہاز، مال بردار جہاز، اور جنگی جہاز۔ جدید جہاز میں انجن کی طاقت، اور مواد کی بہتری کی وجہ سے اڑان کی رفتار اور دورانیہ میں اضافہ ہوا ہے۔

مسافر جہاز، جیسے کہ بوئنگ 747 اور ایئر بس A380، دنیا کے مختلف ممالک کے درمیان سفر کو آسان بناتے ہیں۔ یہ جہاز ہزاروں مسافروں کو ایک ہی وقت میں لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور طویل فاصلے طے کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جب کہ مال بردار جہاز،

جیسے کہ بوننگ F777، عالمی تجارت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ جہاز مختلف قسم کی اشیاء، جیسے کہ خوراک، کپڑے، اور الیکٹرانکس، کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں۔  
تو، یہ تھی جہاز کی تاریخ اور ترقی کی ایک مختصر رپورٹ۔ جہاز نے انسانی زندگی میں ایک اہم تبدیلی لائی ہے اور اس کی ترقی کا سفر جاری ہے۔  
مستقبل میں، ہم مزید جدید اور موثر جہاز دیکھنے کی توقع کر سکتے ہیں۔  
اس رپورٹ کے سننے کا شکریہ

## مشق نمبر 4

ابراہیم: آج کی گفتگو میں خوش آمدید، جہاں ہم روزمرہ کی روٹین کے بارے میں مختلف افراد کی پانچ مختلف آراء سنیں گے اور یہ دیکھیں گے کہ یہ ان کی زندگیوں پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔ آئیے ہر رائے کو غور سے سنتے ہیں۔  
[رائے 1: سارہ]

سارہ: میری روزمرہ کی روٹین بہت منظم ہے۔ میں ہر روز صبح 6 بجے اٹھتی ہوں، اور اپنے دن کا آغاز ورزش سے کرتی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ صبح ورزش کرنے سے مجھے توانائی ملتی ہے اور دن کے باقی حصے کے لیے مثبت ماحول بنتا ہے۔ ورزش کے بعد، میں صحت منداںشتہ کرتی ہوں اور کچھ وقت پڑھنے یا مراقبہ کرنے میں گزارتی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ روٹین ہونے سے میں دن بھر توجہ مرکوز اور پیداواری رہتی ہوں۔

[رائے 2: نومی]

حباں: میری روزمرہ کی روٹین کا طریقہ بالکل مختلف ہے۔ میں چیزوں کو لچکدار رکھنا پسند کرتا ہوں۔ میں عام طور پر صبح 8 بجے اٹھتا ہوں، لیکن میرے پاس کوئی سخت شیڈول نہیں ہوتا۔ مجھے ہر دن کے مطابق چلتا پسند ہے اور دیکھنا کہ میں کس طرح محسوس کرتا ہوں۔ کبھی کبھی میں دوڑنے جاتا ہوں، اور کبھی کبھی میں گھر پر آرام کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ بہت زیادہ سختی سے کام کرنا باؤڈال سکتا ہے، اور مجھے آزادی پسند ہے کہ میں کسی مقررہ روٹین کے بغیر چلوں۔

[رائے 3: ماریا]

ماریا: میرے لیے روزمرہ کی روٹین ہونا بہت ضروری ہے۔ میں صبح 7:30 بجے اٹھتی ہوں اور فوراً اپنے دن کی منصوبہ بندی کرتی ہوں۔ جس میں مختلف کام مثلاً، گھریلو کام، اور ذاتی مقاصد شامل ہوتے ہیں۔ یہ مجھے منظم رہنے میں مدد دیتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ میں اہم چیزیں بھول نہ جاؤں۔ جب میں اپنی لسٹ سے چیزیں چیک کرتی ہوں تو مجھے کامیابی کا احساس ہوتا ہے۔ ایک روٹین مجھے اپنی زندگی پر کنٹرول کا احساس دیتی ہے، خاص طور پر جب چیزیں مصروف ہوں۔

[رائے 4: احمد]

احمد: میں سمجھتا ہوں کہ روزمرہ کی روٹین فائدہ مند ہو سکتی ہے، لیکن یہ بھی بورنگ ہو سکتی ہے۔ میں صبح 7:30 بجے اٹھتا ہوں اور ایک روٹین کی پیروی کرتا ہوں جس میں کام اور خاندانی وقت شامل ہوتا ہے۔ تاہم، میں کوشش کرتا ہوں کہ کبھی کبھار نئی سرگرمیاں شامل کروں یا اپنے شیڈول کو تبدیل کروں۔ مجھے یقین ہے کہ تنوع اہم ہے تاکہ زندگی دلچسپ رہے۔ جبکہ روٹین استحکام فراہم کرتی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ کبھی کبھار ان سے دور جانا ضروری ہے تاکہ نئی چیزیں تجربہ کی جاسکیں۔

[رائے 5: علی]

علی: میری روزمرہ کی روٹین بہت سادہ ہے۔ میں صبح 9 بجے اٹھتا ہوں اور پھر ناشتہ کرتا ہوں۔ میں زیادہ تر وقت اپنے دوستوں کے ساتھ گزارتا ہوں یا ویڈیو گیمز کھیلتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ زندگی میں تفریح بھی ضروری ہے، اور میں اپنی روٹین میں زیادہ سختی نہیں رکھتا۔ میں کبھی کبھار کام بھی کرتا ہوں، لیکن میری ترجیح یہ ہے کہ میں خوش رہوں۔

[اختتام]

ابراہیم: ان پانچ آراء کو سننے کے لیے آپ کا شکریہ۔ ہر فرد کی روزمرہ کی روٹین کے بارے میں ایک منفرد نقطہ نظر ہے۔ اب، آئیے ہم اس پر غور کریں کہ روزمرہ کی روٹین کے مختلف طریقے ہمارے لیے کس طرح فائدہ مند ہو سکتی ہیں۔

## مشق نمبر 5:

میزبان: السلام علیکم! آج ہمارے ساتھ ایک خاص مہمان ہیں جو اپنی محنت اور لگن سے کامیابی کی مثال بن چکے ہیں۔ برائے مہربانی اپنا تعارف کروائیں۔

مہمان: دو علیکم السلام! میرا نام علی حنان ہے اور میں ایک سافٹ ویسٹ انجینئر ہوں۔ میں پچھلے پانچ سال سے آئی ٹی کے شعبے میں کام کر رہا ہوں۔

میزبان: بہت خوب! علی صاحب، ہمیں بتائیں کہ آپ نے اپنی کامیابی کا راستہ کیسے اختیار کیا؟

مہمان: میرے خیال میں کامیابی کے لیے سب سے اہم چیز محنت اور مستقل مزاجی ہے۔ میں ہمیشہ اپنی تعلیم کو اولین ترجیح دیتا رہا ہوں اور نئی چیزیں سیکھنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ علاوہ ازیں، میں نے کبھی ہار نہیں مانی اور مشکلات کا مناصر اور حوصلے کے ساتھ کیا۔

میزبان: بہت عمدہ! کیا آپ ہمیں اپنی روزمرہ کی روٹین کے بارے میں بتائیں گے؟

مہمان: جی ضرور! میں ہر روز صبح جلدی اٹھتا ہوں، ورزش کرتا ہوں اور پھر دن کے اہم کام کی منصوبہ بندی کرتا ہوں۔ میں اپنے وقت کو منظم طریقے سے استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہوں تاکہ تمام ذمہ داریاں مکمل کر سکوں۔

میزبان: لگتا ہے کہ آپ کی کامیابی میں وقت کی پابندی بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آپ کے خیال میں نوجوانوں کے لیے کیا مشورہ ہے جو اپنی زندگی میں کامیابی چاہتے ہیں؟

مہمان: میں کہوں گا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں، ہمیشہ سیکھتے رہیں، اور ہمت نہ ہاریں۔ محنت کا کوئی نعم البدل نہیں۔ اپنے مقصد کے لیے لگن کے ساتھ کام کریں اور مثبت سوچ رکھیں۔

میزبان: آپ کے تجربات بہت قیمتی ہیں۔ آخر میں، آپ اپنے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں کیا باتنا چاہیں گے؟

مہمان: میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر کروں اور اپنی کمپنی کو دنیا کی بہترین کمپنیوں میں شامل کروں۔ ساتھ ہی، میں چاہتا ہوں کہ میں دوسروں کی مدد بھی کر سکوں تاکہ وہ اپنی زندگی میں کامیاب بن سکیں۔

میزبان: علی حنان صاحب، آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے ہمارے ساتھ اپنے تجربات اور قیمتی خیالات کا اشتراک کیا۔

مہمان: شکریہ، آپ کا بھی بہت شکریہ